لوری

اب رات ہوگئی ہے
ہر سمت خامشی ہے
سوجا اے میرے چندا
یہ نیند کی گھڑی ہے

گھر سارا سوگیا ہے
سوئے ہیں بہنیں بھائی
اے میرے لال تم کو
کیوں نیند نہیں آئی

سب سوگئے نظارے
سب سو گئے پرندے
سویا ہے سارا عالم
سب سوگئے چرندے

سب سوگئے گلستاں
سوئے ہیں پھول کلیاں
سب سوگئے ہیں رستے
اور سو گئی ہیں گلیاں

سویا ہے چپہ چپہ
اے چاند تو بھی سوجا
سونے دے اب مجھے بھی
خوابوں میں تو بھی کھوجا

ظہیؔر رانی بنوّری
مرتجیا نگر، مکان نمبر 1273، رانی بنوّر (کرناٹک)

سردی لوٹ آئی

سردی پھر سے لوٹ آئی
موسم کتنا سرمائی ہے

منظر منظر برفانی ہے
گرمی نے چھٹی پائی ہے

تھر تھر سارے کانپ رہے ہیں
جیسے خلقت گھبرائی ہے

بستر سے ہے نو دو گیارہ
گرمی کیسی ہرجائی ہے

چھت پر برف جمی ہے جیسے
نم آلودہ انگنائی ہے

مفلر، سوئٹر، دستانوں کی
شام ہی سے منھ دکھلائی ہے

پنکھے، کولر بند پڑے ہیں
اے۔سی نے فرصت پائی ہے

لسّی، شربت گم صم گم صم
چائے کی پھر بن آئی ہے

یخ بستہ دیوار و در ہیں
ٹھنڈک فرش پہ اُگ آئی ہے

رات ہوتے ہی گھر لوٹ آؤ
حیدؔر اس میں دانائی ہے

حیدؔر بیابانی
''بسیرا''، اچلپور سٹی، امراوتی